بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۳۰ | ۲۰ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش | ۲ ربیع الاول ۱۳۶۱ھ | ۲۰ ماہ مارچ ۱۹۴۲ء | نمبر ۶۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸- مارچ - حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج تشریف لائے - الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت الحمد للہ اچھی ہے ۔

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالے کے متعلق اطلاع ہے - کہ درمیان میں جو بخار ہو گیا تھا - وہ الحمد للہ ٹوٹ گیا ہے - اور حالت روبصحت ہے - احباب دعا جاری رکھیں ۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو الحمد للہ آج دردِ نقرس میں افاقہ رہا ۔

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالے کے ہمراہ واپس آگئے ہیں

قاضی بل مسلمانوں کے لئے بے حد نقصان رساں ہے

احمدی جماعتیں اس کے خلاف آواز بلند کریں

مسلمان روز بروز اپنے خیالی عیسے اور مہدی کی آمد سے مایوس ہوتے جا رہے ہیں - کیونکہ تمام علامات کے پورا ہونے - اور تمام ضروریات کے نمودار ہو جانے کے باوجود ان کے نزدیک ابھی تک خدا تعالے کی طرف سے کوئی مصلح نہیں بھیجا گیا - ادھر اسلامی تعلیم سے مسلمانوں کی برگشتگی بڑھتی جا رہی ہے - جسے روکنے کی کوئی صورت نہیں نظر آتی - اور مسلمان زیادہ سے زیادہ قعر مذلت میں گرتے جا رہے ہیں - ان حالات میں بعض لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول ہو رہی ہے کہ ہر بات جسے وہ تعلیم اسلام میں سے قرار دیں - اس کے نفاذ کے لئے حکومت سے قانون بنوایا جائے - اور پھر اس قانون کے زور سے اس پر عمل کرایا جائے ۔

اس میں شک نہیں - کہ مذہب سے تعلق رکھنے والی بعض ایسی باتوں کے متعلق قانون بنوانا ضروری ہے - جن میں غیر مسلموں سے واسطہ پڑتا ہے - جیسا کہ مسلمان عورتوں کا ارتداد ہے - جو خاوند سے علیحدہ ہونے کے لئے اختیار کیا جاتا ہے - ایسی گمراہ عورت چونکہ غیر مسلموں کے ہاتھوں میں چلی جاتی تھی - اس لئے ضروری تھا - کہ قانون کے ذریعہ ہی اس کا انسداد کرایا جائے - یا پھر ایسے امور کے متعلق قانون میں ترمیم اور اصلاح کرانا ضروری ہے - جن میں شریعت اسلام کے خلاف کوئی بات جائز قرار دے دی گئی ہے - مثلاً قانون وراثت - موجودہ قانون میں عورتوں کو ورثہ کے اس حق سے بالکل محروم کر دیا گیا ہے - جو اسلام نے ان کے لئے مقرر کیا ہے - اس کی اصلاح قانون کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے - اس لئے اس کے لئے کوشش کرنا ضروری ہے ۔

لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے - کہ اس قسم کے اہم اور ضروری امور کے متعلق تو کوشش نہیں کی جاتی - اور اگر کوئی کچھ کرتا ہے - تو علماء اس کے خلاف شور مچا دیتے ہیں - لیکن ایسی باتوں کے متعلق قانون بنوانا ضروری خیال کیا جا رہا ہے - جن میں حقیقی اصلاح قانون کے ذریعہ نہیں - بلکہ قلوب میں اسلام کی محبت - اور اس کے متعلق صحیح واقفیت پیدا کرنے سے ہی ہو سکتی ہے - اور جن میں قانونی پابندیاں - کئی قسم کی قباحتیں - اور مشکلات پیدا کر سکتی ہیں -

اسی قسم کی وہ کوشش ہے - جو مرکزی اسمبلی میں "قاضی بل" پیش کرتے ہوئے کی گئی ہے - اس بل کی دفعات کا مفاد ایک گزشتہ پرچہ میں پیش کیا جا چکا ہے - جس سے ظاہر ہے - کہ سوائے ان لوگوں کے جنہیں قاضی مقرر کرنے کی تجویز ہے - اور جن سے مراد صرف یو - پی کے چند مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والوں سے ہے - مسلمانوں کو کسی رنگ میں کوئی فائدہ نہیں پہونچ سکتا - بلکہ کئی ایک مشکلات میں مبتلا ہو جانے کا سخت خطرہ ہے ۔

یہ درست ہے - بعض حالات میں ایسے نکاح پڑھائے جاتے ہیں - جنہیں شریعت اسلام جائز قرار نہیں دیتی - اور جن کے افسوس ناک نتائج رونما ہوتے ہیں - مسلمانوں کے لئے ضروری ہے - کہ اس قسم کی باتوں کا انسداد کریں - اور نکاح کے سلسلہ میں اسلام نے مرد و عورت کے جو حقوق قرار دیئے ہیں - ان کی حفاظت کا پورا پورا انتظام کریں - نیز ہر قسم کی الجھن سے محفوظ رہنے کے لئے پیش بندی کے طور پر ضروری امور سرانجام دیں - جیسا کہ جماعت احمدیہ میں ہوتا ہے - لیکن مجوزہ قانون نہ صرف کوئی فائدہ نہیں دے سکتا بلکہ سخت نقصان رساں ہے ۔

اول تو یہی بات ناقابلِ فہم ہے - کہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو یو پی کے چند مدارس کے فارغ التحصیل مولویوں کے رحم پر کیوں چھوڑا جائے - اور حکومت کو اس بات کا کیا حق ہے - کہ مختلف عقائد کے لوگوں کے ایک نہایت اہم مذہبی و معاشرتی معاملہ کو ایسے مولویوں کے ہاتھ میں دیدے جو ان سے شدید مذہبی اختلاف رکھتے ہیں ۔

دوم - اب تو یہ صورت حالات ہے - کہ جب کوئی رشتہ طے پا جاتا ہے - تو تعلیم یافتہ اور پڑھے لکھے لوگ اپنے کسی بزرگ - یا اہل علم دوست سے درخواست کرتے ہیں - کہ وہ نکاح کا اعلان کر دیں - اور اس طرح بغیر کسی دقت کے نکاح پڑھا جاتا ہے - عام لوگ اپنے گاؤں کے مولوی ملّا سے نکاح پڑھوا لیتے ہیں جس کے ساتھ وہ ہمیشہ نیک سلوک کرتے رہتے ہیں - اور اس موقعہ پر بھی اسے کچھ نہ کچھ حاصل ہو جاتا ہے جسے وہ خوشی اور احسان مندی سے قبول کر لیتا ہے - لیکن جب سرکاری نکاح خوان مقرر ہو گئے - تو یہ صورت ہرگز باقی نہ رہے گی - بلکہ یہ ہو گا - کہ ضرورت مند نکاح خواں کے پیچھے مارے مارے پھریں گے - اور وہ جب تک حسب منشاء اپنی مٹھی گرم نہ کر لے گا - سیدھے مونہہ بات کرنے کا بھی روادار نہ ہو گا - آجکل کے علما - اور خاص کر ان مدارس کے پڑھے ہوئے مولویوں کی جن کو اس بل میں مخصوص کیا گیا ہے - جو حالت ہے - اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں - لیکن جب انہیں قانونی طور پر مسلمانوں پر اقتدار حاصل ہو گیا - اور ان کے دست نگر ہونے کے سوا مسلمانوں کے لئے کوئی چارہ نہ رہا - تو وہ ان کی بوٹیاں نوچ کر کھا جائیں گے - ان کی شادیوں کو ماتم میں بدل دیں گے - اور ان کے نکاحوں کو خوشی کی بجائے رنج کی تقریب بنا دیں گے ۔

پس اس قسم کا کوئی قانون زیر غور بھی نہیں لانا چاہیئے۔

سوم۔ نکاح مسلمانوں کے لئے ایک نہایت مقدس اور بے حد اہم مذہبی تقریب ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ ایک آئندہ ہونے والے خاندان کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ اور کوشش کی جاتی ہے۔ کہ یہ بنیاد ایسے ہاتھوں سے رکھائی جائے۔ جو خدا تعالےٰ کی زیادہ سے زیادہ معرفت زیادہ سے زیادہ تقوےٰ اور زیادہ سے زیادہ خشیت رکھنے والے ہوں۔ لیکن ظاہر ہے کہ قاضی بل کے رو مسلمان اس بات سے بالکل محروم ہو جائیں گے کیونکہ وُہ ایسے لوگوں سے نکاح پڑھوانے پر مجبور ہونگے جن سے انہیں کوئی وابستگی نہ ہوگی اور جن میں انہیں کوئی خوبی نظر نہ آئے گی۔ دوسرے مسلمانوں کو بھی اپنے اپنے حلقہ میں اس بات کا پوری طرح احساس ہونا چاہیئے۔ اور اس کے خلاف پُر زور آواز اٹھانی چاہیئے لیکن جماعت احمدیہ تو کسی صورت میں بھی اس محرومی کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتی۔ پس ہر مقام کی احمدی جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ اس مسودہ قانون کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔ اور حکومت پر واضح کر دیں۔ کہ یہ قانون اپنے نقصانات کے لحاظ سے قطعاً اس قابل نہیں۔ کہ اُسے پاس کیا جائے ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تشریف آوری

قادیان ۱۸ مارچ۔ آج ساڑھے چھ بجے شام خدا تعالےٰ کے فضل سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت سندھ کے سفر سے واپس تشریف لائے۔ الحمد للہ۔ حضور نے لاہور سے قادیان تک کا سفر بذریعہ موٹر کیا۔ حضور کے ہمراہ حرم رابع سندھ سے اور حرم اول لاہور سے تشریف لائے۔ حضور کو آج دن میں درد شکم کی شکایت رہی۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان ۳ اپریل کو ہوگا

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان جس کے لئے "مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے" کے ۱۱۸ سے ۱۷۶ صفحات بطور نصاب مقرر ہیں ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء کو انشاء اللہ ہوگا۔ زعمائے کرام اور قواد اصحاب سے گزارش ہے۔ کہ اطفال احمدیہ کو ابھی سے اس امتحان کیلئے تیاری شروع کرا دیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے بچوں کے نام معہ ولدیت ایک پیسہ فی کس فیس ہمراہ خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ گزشتہ امتحانات کے سرٹیفکیٹ انشاء اللہ جلد بھجوا دیئے جائیں گے۔

مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

بائیسویں مجلس مشاورت کا ایجنڈا

یہ ایجنڈا حسب معمول دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے جماعتوں کو بھجوایا جا رہا ہے۔ اگر کسی دوست کو ۲۱ ماہ رواں تک نہ ملے۔ تو دوبارہ بھجوانے کے لئے دفتر کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ پرائیویٹ سیکرٹری

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کی خاص رحمت اور برکت کس طرح حاصل ہو سکتی ہے

" دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے۔ جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے۔ اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے۔ جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو۔ تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا۔ بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو۔ اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے۔ جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہوگا۔ بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہوگے۔ اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی۔ جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں۔ اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی۔ اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے۔ اور تعلق کو نہیں توڑو گے۔ بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے۔ تو میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے " (الوصیت)

ٹبورا (ٹانگانیکا) میں تعمیر مسجد کے متعلق دعا

سکول و مسجد احمدیہ ٹبورا واقعہ ٹانگانیکا کے لئے جو زمین وہاں کی جماعت نے شہر کے وسط میں خریدی تھی۔ اور بوقت تعمیر مسجد وہاں کے مخالفین سلسلہ نے فساد کر دیا تھا۔ اس پر گورنمنٹ نے تعمیر مسجد کو روک دیا تھا۔ اب گورنمنٹ نے اس زمین کے بدلہ میں ایک اور زمین مسجد اور سکول کی تعمیر کے لئے دی ہے۔ مگر اس تعمیر میں کچھ مشکلات ہیں۔ لہٰذا با ادب درخواست کرتا ہوں۔ کہ براہ مہربانی احباب لگاتار کچھ عرصہ دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے مسجد احمدیہ اور سکول کی تکمیل کے سامان فرمائے۔ نیز یہ کہ وہاں احمدیت کی ترقی ہو۔ اور سلسلہ کو غلبہ نصیب ہو۔ میری صحت کے لئے بھی دُعا فرمائی جائے۔ خاکسار شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دُعا (۱) آج کل جن طلباء کے امتحان ہو رہے ہیں یا ہونے والے ہیں۔ ان کی طرف سے دعا کی درخواستیں آ رہی ہیں۔ مگر ان سب کے درج کرنے کی چونکہ گنجائش نہیں۔ اس لئے مجملاً درخواست کی جاتی ہے۔ ان امتحان دینے والوں کی کامیابی کے لئے احباب دُعا کریں۔ (۲) میاں محمد شفیع صاحب ساکن چنیوٹ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ آج کل تکلیف زیادہ ہے (۳) بشیر احمد صاحب جو ملایا کی طرف گئے ہوئے ہیں۔ ان کی بخیریت واپسی کے لئے دعا کی جائے۔

لجنہ اماء اللہ گنج کا جلسہ ۲ مارچ لجنہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی جلال الدین صاحب نے تقریر کی۔ اور اہلیہ صاحبہ مستری عمر حیات صاحب نے ذکر الٰہی سے ایک حصہ پڑھ کر سنایا۔ (سیکرٹری لجنہ)

ولادت ۲۳ ماہ تبلیغ کو اللہ تعالےٰ نے مجھے دوسرا لڑکا عطا کیا ہے۔ احباب اسکی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد امیر از بھاگا بھٹیاں

دعائے مغفرت میرے چچا ہیبت خان صاحب احمدی ساکن اندو...

وقار عمل کے لئے جمع ہونا ربانی خلیفہ کی دعوت قبول کرنا ہے۔

(مہتمم وقار عمل)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں موجودہ جنگوں کے متعلق

یاجوجی بأس شدید کے متعلق احادیث کا بیان

از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ

(۸)

کتب احادیث میں دجال اور الساعۃ یعنی موعودہ قیامت کی علامتوں کے متعلق ایک مستقل عنوان قائم کیا گیا ہے۔ اور اس میں باب الملاحم یعنی جنگوں کا بھی ایک باب باندھا گیا ہے۔ اس باب میں دجال کی جنگی طیاریوں کا ذکر بایں الفاظ آتا ہے فبینما ھم یعدّون للقتال یسدّون الصفوف اذا اقیمۃ الصلوٰۃ فینزل عیسٰی ابن مریم فیھم۔ فاذا رأاہ عدوّ اللہ ذاب کما یذوب الملح فی الماء فلو ترکہ لا نذاب حتّٰی یھلک ولٰکن یقتلہ اللہ فیریھم دمہ فی حربتہ (مسلم)

اس روایت کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ مسلمان دجال سے لڑنے کی طیاری کریں گے۔ مگر انہیں اس سے لڑنے کی ضرورت نہ پڑیگی خدا تعالےٰ خود اس سے جنگ کرے گا۔ اپنی برچھی سے اُسے ہلاک کرے گا۔ اور مسلمانوں کو اس کا خون اپنی برچھی پر دکھلائے گا۔ باب الملاحم میں جنگوں اور فتنوں کے متعلق بہت سی روایات جمع کی گئی ہیں۔ اور میرے نزدیک ان میں بہت خلط ملط ہے۔ اور ان روایات کی جو موجودہ صورت ہے۔ اس پر بلحاظ صحت واستناد اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایک مستقل مضمون ہے۔ اور اس کی تشریح کا یہ مقام نہیں۔ لیکن باوجود اس کے کہ وہ روایات مخدوش صورت میں ہیں۔ تاہم ایک بات تو ان سے یقینی طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ وہ یہ کہ دُنیا میں ایک اَلْمَلْحَمَۃُ الْکُبْرٰی۔ یعنی عظیم الشان گھمسان کی جنگ قائم ہونے والی ہے۔ جس کا تعلق دجال اور یاجوج و ماجوج سے ہے۔ اور وہ لوگ ایسے جنگجو ہوں گے کہ یقولون انا قتلنا من فی الارض۔ ھلمّوا فلنقتل من فی السماء۔ کہینگے کہ ہم نے باشندگانِ زمین کو تو مغلوب کر لیا۔ آؤ۔ آسمان والوں سے بھی جنگ کریں۔ (مشکوٰۃ)

فیرمون نشابھم الی السماء۔ آسمان کی طرف اپنے تیر چلائیں گے۔ مگر وہ تیر اُنہی پر لوٹیں گے۔ اور انہی کے خونوں سے خون آلود ہوں گے۔ عیسٰی نبی اللہ کی دُعا سے ایسا ہوگا۔ (یرسل اللہ طیراً کاعناق البُخت) کہ اللہ تعالےٰ آسمان سے اونٹوں کی گردنوں جیسے بڑے بڑے قوی ہیکل پرندے بھیجے گا۔ فتحملھم وتطرحھم فی النار اور وہ انہیں یعنی یاجوج وماجوج کو اُٹھا اُٹھا کر آگ میں پھینکتے جائیں گے۔ زمین ان کی بدبو سے بھر جائے گی۔ اور اس کے بعد بارش ہوگی۔ جو زمین کو پاک و صاف کردے گی۔ اور زمین سے کہا جائیگا اَنبتی ثمرتکِ وردّی برکتکِ اپنا پھل اُگا۔ اور اپنی برکت دوبارہ قائم کر۔ (کتاب الاشاعۃ لاشراط الساعۃ صفحہ ۲۳۶)

یہ روائتیں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ کئی وجوہ سے مخدوش ہیں۔ مگر ان روایات میں جو بات متفق علیہ ہے۔ اس کی صحت کے متعلق کوئی شک وشبہ نہیں ہو سکتا۔ اور وہ یہ کہ اقوامِ یاجوج وماجوج کی وجہ سے ایک فتنۂ عظمیٰ قائم ہوگا۔ جس میں خطرناک آتشبار جنگیں ہوں گی اور وہ اپنی شدت میں جہنم کا نمونہ ہونگی۔ اور ان روایات کا یہ حصہ بھی درست ہے۔ کہ بڑے بڑے پرندے انہیں اُٹھا کر لے جائیں گے۔ اور انہیں آگ میں پھینکتے چلے جائیں گے۔ خود قرآن مجید نے بھی یہ پرندوں والا حصہ بیان فرمایا ہے آخری سورتوں میں سے ایک سورۂ فیل ہے۔ ۱۹۳۷ء کی تقریر میں مَیں نے واقعۂ فیل والی جنگ کی تاریخ اور اس سورت کا شانِ نزول بیان کرتے ہوئے بتایا تھا۔ کہ الم ترکیف فعل ربّک باصحاب الفیل میں جو اسلوبِ خطاب اختیار کیا گیا ہے۔ اس کا یہ مفہوم ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آخری دُشمن کو بھی آسمانی طیور کے ذریعہ سے ایک جنگ میں اُسی طرح ہلاک کیا جائے گا۔ جس طرح کہ سنگبار طیور کے ذریعہ سے بیت اللہ کے دُشمن اصحاب الفیل تباہ و برباد کئے گئے تھے۔ اس لئے قرآن مجید کی اس پیشگوئی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور موجودہ واقعاتِ جنگ کے پیش نظر ایسی روایتوں کی صحت کو قبول کرنے میں کوئی تردّد نہیں رہتا۔ جن میں آتشبار پرندوں کا ذکر آیا ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی سورۃ فیل تین دفعہ مختلف اوقات میں الہاماً نازل ہوئی (تذکرہ صفحہ ۶۷۹) اور اس سورت کے نزولِ ثانی سے یہی بتانا مقصود تھا۔ کہ اب اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت آگیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے الہام الم ترکیف فعل ربّک باصحاب الفیل کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

"اس سے صاف پایا جاتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی تائید ونصرت اپنا کام کر کے رہے گی۔ مسلمانوں کی حالت بہت کمزور ہو رہی ہیں۔ اصحاب فیل زور میں ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے۔" (تذکرہ)

پس یہ پیشگوئی بھی قرآن مجید، احادیث نبویہ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تشریحات کے مطابق ہوائی طیاروں کی صورت میں سچی ٹھہری۔

میں نے ۱۹۳۷ء والی تقریر میں سورۃ رحمٰن کی آیات بھی لوگوں کے سامنے پیش کی تھیں۔ اور بتایا تھا۔ کہ اس کے دوسرے رکوع میں۔ جس جلالی فناکُن تجلّی کا ذکر ہے۔ وہ مشرقین اور مغربین کی اُن مہذب ومتمدن اقوام سے مخصوص ہے۔ جو ہمارے زمانہ میں ہیں۔ اور انہی کے متعلق فرماتا ہے۔ سنفرغ لکم ایھا الثقلان۔ اے مشرق بعید ومشرق قریب۔ اور اے مغرب بعید اور مغرب قریب کی مہذب قومو! ہم عنقریب تم سے نپٹنے کے لئے فارغ ہونگے فبایّ الاء ربّکما تکذّبان اس لئے کہ تم کو رحمان نے قسما قسم کی نعمتوں سے نوازا۔ پر تم نے ان کی ناقدری کی۔ یہ مشرق بعید اور مشرق قریب کی اصطلاحیں بھی ہمارے زمانے کی ایجاد ہیں۔ یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السماوات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان۔ تم خواہ کتنی ہی طاقت کیوں نہ حاصل کر لو۔ یہاں تک کہ زمین و آسمان کی حدود کو آر پار کرنے کی بھی طاقت تم کو حاصل ہو جائے۔ جہاں جاؤ گے۔ ہماری سلطانی گرفت تمہیں وہیں پکڑیگی۔ یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس فلا تنتصران آسمان سے تم پر آگ برسائی جائے گی۔ اور دھواں چھوڑا جائے گا۔ جو تمہارا گلوگیر ہوگا۔ اور تم ایک دوسرے کی مدد نہ کر سکو گے۔ حتّٰی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔ جب یاجوج و ماجوج کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اور وہ ہر بلندی سے اور سمندر کی لہروں پر سے سبکسار تیز رفتار سفر کرتے ہوئے دُنیا پر چھا جائیں گے۔ واقترب الوعد الحق۔ اس وقت بأس شدید والا منذر ومبشر وعدہ جو سچا۔ اور اٹل وعدہ ہے پُورا ہوگا۔ فاذا ھی شاخصۃ ابصار الذین کفروا۔ جب یہ وعدہ آئے گا۔ تو آسمان کی طرف ان کفار کی ٹکٹکی بندھ جائے گی۔ بوجہ اس کے کہ موعودہ عذاب آسمان سے آنے والا ہوگا۔ یا ویلنا۔ وائے ہماری تباہی۔ قد کنّا فی غفلۃ من ھذا۔ ہم تو اس سے غفلت ہی میں رہے بل کنّا ظالمین۔ نہیں۔ ہم ہی ظالم تھے۔

وصایا کی بحالی

مندرجہ ذیل وصایا بحال کی گئی ہیں انہوں نے اپنا بقایا ادا کر دیا ہے:۔

(۱) چودھری محمد عمر صاحب لاہور نمبر ۳۸۹۶

(۲) ملک غلام نبی صاحب بشیر آباد نمبر ۳۰-۳۷

(سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

غیر احمدی امام کی اقتدا میں نماز اور مولوی محمد علی صاحب

جیسا کہ "الفضل" کی ایک قریبی اشاعت میں قارئین پڑھ چکے ہیں۔ جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین نے حیدر آباد دکن میں ایک غیر احمدی مولوی کے پیچھے نماز پڑھی۔ اور پھر دریافت کرنے پر علی الاعلان اپنے اس عقیدے کا اظہار کیا۔ کہ وہ اس نماز کو جائز سمجھتے ہیں۔ اور ہرگز اس کی تجدید نہیں کریں گے۔ لیکن قارئین حیران رہ جائیں گے۔ کہ مولوی صاحب ۱۹۱۴ء میں مندرجہ ذیل اعلان کر چکے ہیں

"میں غیر احمدی مسلمانوں کے پیچھے نماز کو صرف ان ممالک میں جائز سمجھتا ہوں۔ ۔ ۔ ۔ جہاں غیر احمدیوں کی طرف سے احمدیوں پر کفر کا فتوےٰ نہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس سے بڑھ کر میرا عقیدہ کبھی ہوا۔ اور نہ میں نے کبھی کسی کو کہا" (پیغام صلح ۲۴ مارچ ۱۹۱۴ء)

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ جناب مولوی صاحب نے کیوں حیدر آباد میں ایک غیر احمدی مولوی کے پیچھے نماز پڑھی۔ جبکہ انہیں خوب علم ہے۔ کہ اس ملک میں سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور حضور کی جماعت پر کفر کا فتوےٰ لگا۔ اور پھر بار بار اس کا اعادہ کیا جا چکا ہے۔ کیا جناب مولوی صاحب نے اپنا مندرجہ بالا عقیدہ اب تبدیل کر لیا ہے؟ اگر کیا ہے تو انہیں اس کا کھلے الفاظ میں اعلان کر دینا چاہیئے ورنہ ایک گروہ کے امیر اور مفسر قرآن کہلانے والے شخص کے قول و فعل میں یہ کھلا کھلا تضاد حد درجہ افسوسناک ہے۔

جناب مولوی صاحب کی ایک اور تحریر بھی قابل غور ہے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لکھتے ہیں۔

"آپ کی تحریریں یا تقریریں جس قدر بھی ہیں۔ وہ سب اسی نتیجہ کی مؤید ہیں۔ ۔ ۔ ۔ کہ جو شخص بعض شرائط کو پورا کر دے۔ اس کے پیچھے ہم نماز پڑھ لیں گے۔ اور وہ شرائط یہ ہیں۔ کہ ایک تو وہ خود ہماری تکفیر و تکذیب نہ کرے۔ دوسرے تکفیر و تکذیب کرنے والے لوگوں میں شامل نہ ہو" (ردّ تکفیر صفحہ ۴۸)

اب اس بناء پر دوسرا نہایت ضروری سوال یہ ہے۔ کہ جس مولوی کی اقتدا میں مولوی محمد علی صاحب نے نماز ادا کی۔ کیا اس کے متعلق اچھی طرح تسلی کر لی تھی۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تکفیر یا تکذیب نہیں کرتا۔ نیز تکفیر و تکذیب کرنے والے لوگوں میں شامل بھی نہیں اگر یہ اطمینان جناب مولوی صاحب نے نہیں کیا۔ تو پھر یقیناً ایک ایسا فعل کیا ہے جسے آپ اپنے قلم سے ناجائز قرار دے چکے ہیں کیا اولین فرصت میں مولوی صاحب ان دو نہایت ضروری اور اہم سوالات کا جواب دے کر اپنی پوزیشن صاف فرمائیں گے۔

خاکسار:۔ خورشید احمد از لاہور

امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ داخل کریں

فرمایا:۔

"ہر شخص کو چاہیئے کہ" جنگ کے خطرات کے پیش نظر" یا مکان بنانے کی نیت سے" یا "بچوں کی تعلیم اور ان کی شادیوں" وغیرہ کے لئے کچھ نہ کچھ پس انداز کرتا رہے۔ اور "امانت فنڈ تحریک جدید" جمع کراتا رہے۔ تا مصیبت یا ضرورت کے وقت کسی کے سامنے دست سوال دراز نہ کرنا پڑے"

اس مقصد کے لئے آپ نے اپنا روپیہ تحریک جدید کے امانت فنڈ" میں جمع کرانا شروع کیا؟ اگر نہیں تو آئندہ ہر ماہ اپنی آمدنی سے بچت کر کے داخل کیا کریں۔ اگر آپ کا روپیہ کسی بنک میں یا کسی کے پاس جمع ہے۔ تو وہ روپیہ بھی تحریک جدید کے امانت فنڈ میں جمع کرا دیں۔ ایسے روپیہ پر کوئی زکوٰۃ نہ ہوگی۔ اور جب آپ کو ضرورت ہو فوراً واپس مل سکتا ہے۔ احباب فوری توجہ فرمائیں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

کامٹی (ناگپور) میں عظیم الشان جلسہ

حیدر آباد دکن سے واپسی پر خاکسار اور مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری مورخہ ۱۲/۴ کو ناگپور اترے۔ رات کو مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب احمدی کے ہاں ٹھہرے دوسرے دن صوبیدار میجر شیر محمد خان صاحب او۔ بی۔ آئی کے مہمان تھے۔ جہاں ہمیں انفرادی تبلیغ کا اچھا موقعہ ملا۔ چنانچہ قاضی صاحب مکرم نے پندرہ بیس معززین کو سلسلہ کے خصوصی عقائد سمجھائے۔ اور خاکسار نے کچھ انگلستان کے حالات سنائے۔ اسی دن شہر میں پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ کے منتظم ڈاکٹر صاحب موصوف تھے جنہوں نے ہر لحاظ سے مکمل انتظام کیا۔ وسیع پنڈال تیار کر کے اس میں خاطر خواہ روشنی کا انتظام کیا گیا۔ سٹیج بہت عمدہ تھا۔ اور لاؤڈ سپیکر لگایا گیا تھا۔ چنانچہ رات کو نو بجے ہمارا جلسہ زیر صدارت سیٹھ فیض اللہ صاحب میونسپل کمشنر شروع ہوا۔ حاضرین کی تعداد قریباً ۴ ہزار تھی۔ جس میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر طبقہ کے لوگ موجود تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد برادرم قاضی صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی "حقیقی شان" پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ جس میں یہ بھی بتایا۔ کہ یہ فخر صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی حاصل ہے۔ کہ آپ کی پیروی سے ایک شخص مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کی نعمت سے سرفراز ہو سکتا ہے نیز آپ کی شان تبھی قائم ہو سکتی ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو فوت شدہ مانا جائے اور یہ تسلیم کیا جائے کہ آنے والا مسیح موعود امت محمدیہ سے ہی ہوگا۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہوئے محال ہے۔ کہ کوئی مستقل نبی آپ کے بعد آئے۔ ہاں امتی نبی کے آنے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان زیادہ ہوتی ہے۔

اس کے بعد خاکسار نے "اسلام اور اس کی اشاعت" پر تقریر کرتے ہوئے پہلے تو اسلام کی افضلیت کے بعض وجوہ بیان کئے اور پھر بتایا۔ کہ اسلام کی اشاعت آخری زمانہ میں مسیح موعود کے ہاتھوں مقدر تھی۔ چنانچہ پیشگوئیوں کے عین مطابق اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ جنہوں نے ایک طرف مسلمانوں میں رائج شدہ غلط عقائد کی اصلاح فرمائی اور دوسری طرف عملی طور پر اسلام کی اشاعت کی۔ اس ضمن میں خاکسار نے جہاد کی حقیقت ناسخ و منسوخ۔ عصمت انبیاء۔ وفات مسیح وغیرہ مسائل بیان کئے۔ اور جماعت احمدیہ اور اس کے بانی علیہ السلام کی خدمات اسلامی کا ذکر کیا۔ اور بالآخر انگلستان میں تبلیغ کے حالات سنائے۔ یہ تقریر ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے لوگوں نے بہت توجہ سے ہماری باتیں سنیں۔

خاکسار کی تقریر کے بعد ایک صاحب نے سٹیج پر آکر بیان کیا۔ کہ ہم اعتراف کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔ اور یہ ہر مسلمان کا فرض ہے۔ لیکن احمدی لوگ جو اس وجہ سے مرزا صاحب (علیہ السلام) کو نبی بنا کر پیش کرتے ہیں۔ یہ درست نہیں۔

خاکسار نے بتایا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کی خدمت کرنے والا فرقہ ہی تمام فرقہائے اسلامیہ میں سے حق پر ہو سکتا ہے۔ اور کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو امتی نبی ہیں تسلیم نہ کیا جائے۔ تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام مستقل نبی کی آمد تسلیم کرنے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسر شان ہے۔ اور بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کا خود خدمت اسلام کرنا اور اس غرض کے لئے ایک جماعت پیدا کر جانا اس امر کا بیّن ثبوت ہے۔ کہ آپ اپنے دعویٰ میں صادق اور راستباز تھے۔ موجودہ زمانہ میں جبکہ دہریت اور لامذہبیت کا دور دورہ ہے خود مسلمان کہلانے والے اسلامی تعلیم سے ناواقف اور برگشتہ ہیں۔ ہر طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے ہیں۔ حفاظت اور اشاعت اسلام کے لئے ایک جماعت کھڑی کر لینا کوئی معمولی بات نہیں۔ یہ کام خدا کے برگزیدہ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔ غرضکہ یہ جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ خاکسار [illegible]

اسقاط کا مجرّب علاج

حبّ اٹھرا

جو مستورات اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حبّ اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں وکشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حبّ اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ دواخانہ نعین الصحت قادیان

کوئی بھی

دور اندیش اور سمجھدار آدمی

ہرگز اس مہلک خطرے کی طرف سے غافل نہیں ہو سکتا جو آج اس کی عزیز ترین چیزوں مثلاً اس کے خاندان، اس کے گھر اور اس کی آئندہ حفاظت کے لئے تباہی کا پیغام ثابت ہو رہا ہے۔ وہ قیمتی جانوں اور آزادی کی حفاظت میں مدد کر سکتا ہے۔ وہ ہندوستان کی قوت کو مدافعت کے ذریعہ منظم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ لیکن اُسے بلا تاخیر اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ ابھی ڈیفنس سیونگس سرٹیفکیٹس خریدنے کا وقت ہے۔

ہر دس روپیہ والا ڈیفنس سیونگس سرٹیفکیٹ ۳ روپیہ ۹ ... منافع دیتا ہے

ہر وہ آنہ جو اس کام میں آپ لگاتے ہیں ہندوستان کی بری، بحری اور ہوائی فوج تیار کرنے، دشمن کے ابتدائی حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہندوستان کو طاقت ور بناتا ہے۔

تفصیل ڈاکخانہ سے معلوم ہو سکتی ہے۔

احباب سے ضروری گزارش

"الفضل" مؤرخہ ۱۸، ۱۹ مارچ میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۳۰ اپریل تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ بہتر ہوگا۔ اگر احباب مجلس مشاورت کے موقعہ پر تشریف لانے والے احباب کے ذریعہ چندہ ارسال فرمائیں۔ جو ایسا نہ کر سکیں۔ وہ بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال فرمائیں۔

مینجر "الفضل" قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ہیڈ کوارٹرز آفس میں ایک سو روپیہ ماہانہ مقررہ تنخواہ پر چار عارضی سرویئروں کی اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ علاوہ ازیں پانچ امیدواران کے نام ایک "فہرست انتظاریہ" پر رکھے جائیں گے۔ تا مزید خالی اسامیاں پیدا ہونے پر انہیں پر کیا جائے۔ عمر کی میعاد ۱ مئی ۱۹۴۲ء کو ۴۵ سال ہونی چاہیئے۔ امیدواران کیلئے ضروری ہے۔ کہ وہ کسی منظور شدہ انجنیئرنگ سکول کالج یا یونیورسٹی کے ڈگری یافتہ ہوں۔ اور سروے کے کام کا عملی تجربہ رکھتے ہوں۔ مکمل تفصیلات ایک ایسا لفافہ (جس میں خط نہ ہو) آنے پر مہیا کی جا سکتی ہیں۔ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور درخواست کنندہ کا ایڈریس جلی قلم میں لکھا ہوا ہو۔ یہ لفافہ "جنرل مینجر نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور" کے نام آنا چاہیئے۔ اسکے بائیں بالائی کونہ میں یہ الفاظ بھی لکھے جائیں۔

"Vacancy for Surveyors"

جنرل مینجر

باموقعہ اراضی سکنی

بیس ۲۰ کنال اراضی محلہ دارالانوار میں فروخت ہوتی ہے

موقعہ: سٹیشن اور قادیان کے قریباً درمیان بالمقابل مکان چوہدری فتح محمدؐ۔

حدود: مغرب میں سڑک ساٹھ فٹ۔ جو مسجد دارالانوار سے اسٹیشن کو جاتی ہے جنوب اور مشرق میں تیس تیس فٹ کے ۲ دو راستے ہیں۔ یہ ٹکڑا ایک بڑی کوٹھی کے لئے موزوں ہے اگر چار یا پانچ احباب مل کر خرید لیں۔ تو مربعے قطعات میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ قیمت پچیس ۲۵ روپے فی مرلہ

فتح محمد سیال (ایم۔ اے) قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

وی برائے وکٹری (فتح)

کیا ریل میں سفر کرنا اور قیمتی جگہ روکنا آپ کیلئے ضروری ہے؟

آپ سفر نہایت اشد ضرورت کے پیش نظر کریں!

مارچ کی رعائت!

جیساکہ اعلان کیا گیا تھا امرت دہارا اوشدھالیہ کی ادویات میں اب مارچ والی رعائت نہیں کی جاسکتی ہے۔ ہاں سب ادویات میں تھوڑی تھوڑی رعائت ہمیشہ کیواسطے کردی ہے اور رعائتی قیمتوں پر ہی اب ادویات جاری ہیں۔ جنہوں نے رعائتی قیمتوں کا نقشہ منگوایا ہو وہ منگوا سکتے ہیں۔ کتابیں چونکہ پہلے ہی چھپی ہیں اور آجکل کاغذ کا مہنگا قیمت کا کاغذ لینا نہیں پڑا ہے اس واسطے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوی وید دھنوید بھوشن

پنڈت ٹھاکر دت شرما وئید کی تصنیف کردہ ہر انسان کے پڑھنے لائق صحت اور تندرستی کے اصول سکھلانیوالی طبی کتب میں نصف قیمت کی رعائت کردی جاوے!

جیسے جیسے ختم ہو کر یہ کتب نئی چھپنی ہونگی پھر تو بعض اصل قیمت میں بھی دینی مشکل ہو جاوینگی۔ فہرست کو غور سے پڑھکر جو کتب اپنے واسطے آپ ضروری سمجھتے ہیں جلدی منگوالیں۔ نیچے پوری قیمتیں درج ہیں ان سے آدھی لی جاوینگی ❖ تین روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتب منگوانے پر جو نصف دس روپیہ یا زیادہ کی ہونگی محصولڈاک و پیکنگ نہیں لیا جاوے گا ❖

حفظ صحت و تندرستی و درازی عمر کے اصول جو جاننا چاہیں وہ مندرجہ ذیل کتب کا خاص خیال کریں!

ہدایت الموسم :- ہمارے ملک میں جو موسم ہوتے ہیں ان پانچوں کا مفصل بیان۔ ان موسموں کا انسانوں پر اثر اور ان کے مطابق رہنے کھانے پینے پہننے اور خانہ داری کے اصول۔ ہر موسم میں ہونیوالی امراض کا بیان و علاج بھی ساتھ ساتھ آیا ہے اس کے علاوہ ہر موسم میں ہونیوالے پھل و ترکاریوں کے خواص بیان کئے ہیں۔ قیمت اردو ساڑھے بارہ آنے ہندی ایکروپیہ چار آنے ❖

کیا میں تندرست ہوں صحت و درازی عمر کا راز؟

مرد عورت بچہ۔ بوڑھا جوان و تندرست بیمار ہر ایک کو اس رسالے کے اصولوں کو جاننا چاہیئے۔ تندرستی کے اصول جنپر امیر غریب عمل کرسکتا ہے بطرز بیان کئے ہیں قیمت اردو ساڑھے آٹھ آنہ۔ ہندی بارہ آنے ❖

رسالہ صحت کے دس اصول :- یہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جس میں مصنف نے دس ایسے ضروری مگر عام ہر ایک کے قابل عمل اصول مقرر کئے ہیں جن کی پابندی سے صحت جیسی نعمت حاصل ہوتی ہے اور بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزا آتا ہے قیمت اردو ساڑھے چھ آنہ ہندی بارہ آنے ❖

رسالہ میٹھی نیند و فلسفہ خواب :- اپنی طرز کا پہلا رسالہ جو آجتک ہندوستان میں نہیں لکھا گیا۔ زندگی کا تہائی سے زیادہ حصہ نیند میں جاتا ہے پڑھو اور عمر کو بڑھاؤ قیمت اردو ساڑھے بارہ آنے ہندی ایکروپیہ چار آنے ❖

رسالہ غذا اور صحت :- ظاہر ہے کہ صحت کا غذا سے گہرا تعلق ہے۔ غذا کے متعلق ایک عجیب وغریب کتاب انگریزی میں چھپی ہے اس میں کھانے پینے کے متعلق بہت ہی ضروری اور دلچسپ تحقیقات کی ہے اس کو ترجمہ کرکے چھاپا ہے اس کے پڑھنے سے ضرور صحت بخش غذا ہی آپ کھانے لگیں گے قیمت اردو ساڑھے بارہ آنے ہندی ایکروپیہ چار آنے ❖

یادگار رسلو رچرڈ بی :- اس میں کارخانہ کے بیان کے ساتھ صحت کے سب اصولوں کو ایسے لکھا ہے کہ دریا کوزے میں بند ہے ضرور پڑھو قیمت چار آنے۔ ہندی۔ اردو۔ انگریزی میں چھپی ہوئی موجود ہے (اس پر رعائت نہیں) ❖

ہپناٹزم اور ذاتی تربیت :- ہپناٹزم سے دوسروں اور اپنے کو تندرست کرنے یا قابو کرنے کے طریقے درج کئے گئے ہیں قیمت اردو ساڑھے چھ آنے۔ ہندی چودہ آنے ❖

تصاویر صحت اس میں ایسی تصاویر دی گئی ہیں جن سے پتہ لگے کہ بیٹھنے اٹھنے۔ چلنے پھرنے۔ کام کرنے کھانا کھانے کے وقت جسم کی صحیح پوزیشن کیا ہونی چاہیئے گھر میں رکھو۔ بچوں کو دکھاؤ قیمت اردو ساڑھے تین آنہ ❖

شباب جاودانی (من کی طاقت کے کرشمے) کس طرح آدمی ہمیشہ جوان رہ سکتا ہے قیمت اردو چودہ آنے ہندی ایکروپیہ چار آنے ❖

اہل ہند کی جسمانی کمزوری کے اسباب :- اس کتاب کی تعریف بہت سے اخباروں میں چھپی ہے ہر ایک ہندوستانی کو پڑھنی چاہیئے صحت کے اصولوں کا مکمل و مفصل بیان ہے قیمت اردو دس آنہ ہندی بارہ آنے ❖

نقشہ صحت گھروں میں لٹکانے کے واسطے ہے۔ جس میں تندرستی قائم رکھنے کے واسطے تمام ضروری اصول بیان کرتے ہیں قیمت بہت کم یعنی رول وغیرہ لگا کر روغن کرکے نیچے کپڑا لگا کر اردو بارہ آنے ہندی بارہ آنے بغیر رول و کپڑا و روغن اردو چار آنے ہندی چار آنے ❖

دن چریا (ہدایت الیوم) :- اس میں درج ہے کہ دن رات میں انسان کو کیسے رہنا چاہیئے صبح اٹھ کر کیا کیا اور کیسے کیسے کرنے کے بعد کام میں لگے۔ خوراک کی ہدایات سونے وغیرہ کی ہدایات سب مفصل بیان ہیں قیمت ساڑھے بارہ آنے ❖

ڈاکٹر لوئی کوہنی کے چار اشنان جرمنی کے ڈاکٹر لوئی کوہنی کو کون نہیں جانتا۔ آپ نے صرف چار قسم کے غسلوں سے دنیا کی تمام امراض کو دور کرنے کا دعوٰی کیا تھا۔ انہی کی ضخیم کتاب کا خلاصہ کردیا ہے جس سے ان کا کل مت معلوم ہوجاتا ہے قیمت اردو اڑھائی آنہ۔ ہندی اڑھائی آنہ

رسالہ خوراک اس میں مسئلہ خوراک کے ہر پہلو پر بالتفصیل بحث کی گئی ہے اور ضروری و مفید ہدایات ازروئے ہندی ویدک یونانی و ایلوپیتھی درج کی گئی ہے۔ ہندوستانی گھرانوں میں جو کھانے بنائے جاتے ہیں ان کے بنانے کی خاص ترکیبیں لکھی گئی ہیں قیمت اردو ایکروپیہ دو آنے ❖

ضروریات زندگی انسانی زندگی کے واسطے کونسی چیزیں ضروری ہیں اور ان سے کس طرح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ کیسے وہ زندگی کو بڑھانیوالی یا اس کو گھٹانیوالی ہوتی ہیں صحت کی قدر کرنیوالے ہر شخص کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے اور اپنی اولاد کو کرانا چاہیئے قیمت اردو فی جلد ایکروپیہ ہندی ایکروپیہ آٹھ آنے ❖

طالبعلموں کو نصیحت :- اس میں طالب علموں کو بری صحبت سے بچنے کی ہدایات درج ہیں قیمت ایک آنہ ❖

حفظ ماتقدم و علاج ڈاکٹر نوسنس ایلز ایم ایس کی تصانیف میں یہ کتاب نہایت مفید سبق آموز ہے ڈاکٹر صاحب ہندوستانی لوگوں سے بھی ملے ہیں اسی لئے انکی تحریر میں ہندوستانی رنگ ہے پہلا باب ہی ذاتی غلامی پر ہے انسان کو اپنے پر حکومت کرنا سیکھنا کتنا ضروری ہے۔ یہ پڑھنے سے معلوم ہو گا اس کتاب میں مندرجہ ذیل تکالیف مثلاً غلامی۔ جذبات بیخوابی۔ تکان دماغی طبیعت کا اچاٹ ہونا جھنجھلاہٹ۔ ناکامی۔ کاہلی۔ خود آگاہی جلد بازی ضبط و تکان۔ بڑھاپا اس کے ساتھ ہی تہذیب کی عام امراض نزلہ۔ قبض۔ زکام۔ بدہضمی۔ گرمی ہاتھ پاؤں کا سرد رہنا۔ فربہی۔ لاغری کا بھی حفظ ماتقدم و علاج درج ہے قیمت اردو ساڑھے بارہ آنے ❖

جیون شکتی (قوت حیات)، یا ہم ہمیشہ جوان کیسے رہ سکتے ہیں اس میں صحت قائم رکھنے والی جوانی ہمیشہ برقرار رکھنے و عمر کو دراز کرنے

اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کے اسرار مندرج ہیں۔ ایسے ایسے انگلیت اور رنگ کی باتیں اس کتاب میں بتائی گئی ہیں جو کہ پڑھنے سے ہی تعلق رکھتی ہیں جا بجا سو سے زیادہ تصویریں ہیں جو مضمون کی وضاحت کرتی ہیں قیمت اردو ایکروپیہ ہندی دو روپے ❖

سورج سنان یا آفتابی غسل آفتابی غسل کے فوائد اور طریقے نیز آفتابی غسل سے صحت۔ طاقت و خوبصورتی حاصل کرنے کے راز اور سورج کے رنگوں سے امراض دور کرنے کا بیان لکھا ہے قیمت اردو اڑھائی آنے ❖

انسان حیوان اس میں بتایا گیا ہے کہ انسان اور حیوان میں کیا فرق ہے اور انسان نے اس فرق کو قائم رکھا ہے یا نہیں نہایت سبق آموز کتاب ہے قیمت فی جلد اردو چھ آنے

راز صحت تمام ضروری حفظان صحت کے اصول مع ہیں دریا کو کوزے میں بند کردیا ہے ہر شخص کو پاس رکھنا اور بار بار پڑھنا چاہیئے۔ یہ پنڈت ٹھاکر دت شرما مرحوم ٹرسٹ کی طرف سے صرف لاگت پر بانٹنے کو چھپوایا گیا ہے قیمت فی جلد اردو آدھ آنہ فی سینکڑہ دو روپے۔ (اس پر رعائت نہیں)

جو اصحاب خاص خاص امراض میں پوری واقفیت حاصل کرنا چاہیں وہ مندرجہ ذیل کتب کا دھیان رکھیں!

رسالہ قبض :- اس کے اندر معدہ و آنتوں کی تشریح قبض کی وجوہات اس کی اقسام و علاج ایسے طریق سے لکھا ہے کہ ہر خاص و عام نیز وئید حکیم صاحبان یکساں فائدہ اٹھاسکتے ہیں قیمت اردو دس آنہ ہندی ساڑھے بارہ آنے ❖

رسالہ کھشی روگ یعنی دق و سل اس کے اندر حفظ صحت کے ایسے اصول ہیں جن کے باعث ہم دق یا ایسی امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ہر خاص و عام کو مفید ہے۔ قیمت اردو دو آنے۔ ہندی چار آنے ❖

رسالہ سرعت :- کل دنیا میں ۹۹ فیصدی سے بھی زیادہ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اس رسالہ میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے اور بعدہٗ مفصل علاج اور ہر قسم کے نسخہ جات بھی دے گئے ہیں تاکہ ہر امیر و غریب فائدہ اٹھاسکیں۔ قیمت ساڑھے پانچ آنہ ہندی ساڑھے چھ آنے ❖

رسالہ ہسٹریا (اختناق الرحم) :- ہسٹریا اس کی وجہ تسمیہ و علاج درج ہے۔ قیمت اردو آٹھ آنے۔ ہندی آٹھ آنے ❖

رسالہ طاعون :- پلیگ کی روک تھام کے متعلق حکیموں وئیدوں یا ڈاکٹروں نے آجتک جتنی تحقیقات کی ہے سب اس میں درج ہے قیمت اردو ساڑھے سات آنہ ہندی دس آنہ ❖

رسالہ دردسر :- دردسر کی کل اقسام ازروئے ویدک یونانی ڈاکٹری کے مفصل علامات و علاج درج ہیں قیمت اردو ساڑھے سات آنہ ہندی ایکروپیہ چار آنہ ❖

رسالہ امراض مخصوصہ باتصویر ازروئے ویدک۔ یونانی ڈاکٹری اس مرض کی مکمل تشریح اسباب علامات اور علاج وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے اس سے پہلے ایسی کتاب نہیں لکھی گئی۔ اصلی رنگین تصاویر مرض کی اصلیت کو ظاہر کر رہی ہیں۔ ڈیڑھ سو سے زیادہ ہر قسم کے نسخہ جات دئے ہیں۔ قیمت اردو تین روپے۔ ہندی تین روپے ❖

رسالہ امراض مخصوصہ ویدک یونانی و ڈاکٹری کی کل تحقیقات دکھلانے والا مکمل رسالہ ہے جس میں چھ سو سے زیادہ ہر قسم کے نسخہ جات بھی دئے گئے ہیں۔ مرض سوزاک اور آتشک کے متعلقین امراض پر اس سے بہتر کوئی اور رسالہ نہیں مل سکتا ہے قیمت اردو ساڑھے آٹھ آنہ ہندی بارہ آنے ❖

دانت ان کی امراض و علاج دانتوں کی مفصل تشریح دانتوں کی احتیاط ان کے صاف کرنے کے طریق بچوں کے دانت آسانی سے نکلنے کے قواعد۔ دانتوں کی مختلف امراض ان کے ڈاکٹری، ویدک و یونانی علاج۔ کرم خوردہ دانتوں کے بھرنے کے طریق۔ دانت نکالنے کا مفصل بیان دیا ہے قیمت ایکروپیہ آٹھ آنے ❖

اصطلاحات یونانی :- اصطلاحات متعلقہ تیاری ادویات و متعلقہ تیاری اوصاف الادویہ و اعمال وغیرہ لکھ کر ان کے معنی سمجھائے گئے ہیں قیمت اردو دس آنہ ❖

اصطلاحات ویدک ان تمام الفاظ کی جو عام طور پر ویدک میں ادویات کے اوصاف مرکبات کی اقسام مفردات کا مجموعہ۔ ادویات بنانے کے طریقوں۔ کشتہ جات رسوں کی تراکیب میں مستعمل ہیں کہ جن کے نہ جاننے سے ویدک کا شوق رکھنے والوں کو سخت مشکل کا سامنا ہوتا تھا تشریح کردی گئی ہے قیمت ساڑھے نو آنے ❖

رسالہ چیچک :- اس رسالہ کے اندر چیچک کا مفصل بیان اس کے متعلق جو عام خیالات ہیں انکی تشریح۔ مرض چیچک کی وہ تمام احتیاطیں جن سے وہ جلدی تندرست ہو قیمت اردو چودہ آنے ہندی ایکروپیہ

رسالہ ملیریا یا موسمی بخار :- ملیریا کے متعلق آجتک جو تحقیقات ہوئی ہے اس کا عام فہم الفاظ کے اندر ایسے مشہور طریقے سے ذکر ہے ہر شخص بخوبی اس مضمون سے واقف ہو سکتا ہے قیمت اردو ساڑھے پانچ آنے ہندی دس آنے ❖

رسالہ انفلوانزا :- اس میں انفلوانزا (نزلی بخار) کی وجہ تسمیہ اس کی علامات اس کے سمجھنے کے طریقے اور علاج درج ہیں قیمت اردو چھ آنے ہندی آٹھ آنے ❖

ادویات - حصہ اول :- اس میں مقوی، پاکوں معجونوں۔ جوارشوں۔ حلووں۔ سفوفوں۔ گولیوں۔ دوائی۔ غذاؤں اور حریروں وغیرہ کے نسخہ جات درج ہیں جو پچاسوں مستند مطبوعہ اور قلمی کتب نیز بہت سے مشہور حکیموں اور وئیدوں کے علاوہ عام اشخاص سے تجربات سے حاصل کئے ہیں ان سے ہر کوئی پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے قیمت تین روپے ❖

ادویات حصہ دوم :- اس میں مقوی مشروبات یعنی نسخہ جات مقوی از قسم شربت و عرق و آسو و شراب نیز مقوی باہ تیل۔ گھرت عطر وغیرہ خوردنی رسوں کے اعلےٰ سے اعلےٰ نسخہ جات مختلف کتب ہائے ویدک سے مقوی، کشتہ جات ہر قسم مقوی نسخہ جات ڈاکٹری و ہومیوپیتھی ساتھ ہی طلاء و ضماد مقوی (بقیہ ۱۵)

اس سے آگے کا صفحہ بھی ملاحظہ فرماویں

وغیرہ کے سینکڑوں نسخہ جات درج ہیں جو کہ نہایت مجرب و آزمودہ ہیں چھپکر تیار ہو چکی ہے قیمت فی جلد ایک روپیہ آٹھ آنے +

رسالہ بواسیر:- بواسیر کتنی قسم کی ہوتی ہے اور ان کی علامات کیا ہیں۔ سب مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے اور نہایت مجرب و آزمودہ اور آسان نسخہ جات درج کئے گئے ہیں قیمت اردو اڑھائی آنے +

شائقین علم طب میں جو نسخہ جات مفید و اکسیر کا شوق رکھتے ہوں اور کشتہ جات میں دلچسپی ہو وہ مندرجہ ذیل کتب پڑھیں:-

علاج الاطفال:- اس میں پیدائش سے لیکر سال کی عمر تک کے بچوں کو جو امراض ہوتی ہیں ان کا مکمل بیان ہر قسم کے ڈاکٹری یونانی وویدک کے علاج درج ہیں اس کتاب کی مدد سے والدین اپنے بچوں کی امراض کا علاج بخوبی کر سکتے ہیں کوئی گھر اس سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔
قیمت اردو دو روپے ہندی دو روپے آٹھ آنے +

رسالہ زہروں کا علاج نمبر اول:- اس میں زہروں کے علاج کے مختصر اصول ہیں یونانی ویدک اور انگریزی کا بیان ہے حشرات الارض یعنی مکھی مچھر بھڑ بچھو سانپ وغیرہ کو بھگانے کی تدابیر ہیں **قیمت** اردو ساڑھے تین آنہ ہندی سات آنے +

رسالہ زہروں کا علاج نمبر دوم:- اس میں تمباکو شراب چرس افیون گانجا وغیرہ کا ذکر ہے ان کا زہر اترنے کے علاج و طریق۔ انکی عادات کے نتائج اور چھڑانے کی ترکیب درج کی گئی ہیں۔
قیمت اردو ایک روپیہ ہندی ایک روپیہ چھ آنے +

دوش گیان { یہ کتاب حکمت کے دروازے کی چابی ہے اس کو پڑھ لینے سے کبھی انسان علاج میں غلطی نہیں کھاتا۔ وشدوں اور حکیموں کو ہمیشہ پاس رکھنی چاہئے **قیمت** اردو بارہ آنے ہندی بارہ آنے +

شودھن ودھی، تمام دھاتوں اپدھاتوں۔ رسوں۔ اپ رسوں۔ وشوں اپ وشوں۔ رتنوں اپ رتنوں وغیرہ کی ترکیب صفائی کو درج ہے جن ادویات کو مدبر یا مصفٰی کر کے ڈالنا ہوتا ہے ان کا بیان ہے **قیمت** اردو سوا روپیہ ہندی ڈیڑھ روپیہ +

علم و عمل کشتہ جات { تمام دھات اپدھاتوں وغیرہ کی صفائی تدبیر کا ذکر کرنے کے بعد اب ان اشیاء کے کشتہ جات تیار کرنے کی تدبیریں بیان ہوئی ہیں علم و عمل کشتہ جات میں سات دھاتوں اور ان کے اپدھاتوں کے کشتہ جات کے مختلف طریق معہ فوائد کے درج کئے ہیں **قیمت** فی جلد ایک روپیہ آٹھ آنہ

سشرت کا ترجمہ حصہ اول:- آج سے لاکھوں برس پیشتر شری دھنونتری جی مہاراج سشرت کی تعلیم دے چکے ہیں جس کے اصول حرف بحرف آج تک سچے اور جوں جوں سائنس ترقی کریگی اور انکی سچائی اور بھی عیاں ہوگی۔ اس کا ترجمہ بالتشریح ہم نے شروع کیا ہے۔ صرف ترجمہ کر دینے سے عوام اس سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے مگر اکثروں کا اس کتاب کی خوبیوں سے یقین ہی اٹھ جاتا ہے اسواسطے پنڈت جی نے اس رسالہ میں ایک ایک بات کی تشریح کی ہے حصہ اول میں بہت ہی ضروری باتیں حفظ صحت کے متعلق آئی ہیں۔ جن سے ہر ایک شخص کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ہم نے صرف اس خیال سے کہ رشیوں کی کتب کی خوبیاں عوام پر روشن ہوں اس کا حجم بھی زیادہ ہے **قیمت** برائے نام فی جلد ساڑھے آٹھ آنے (اس پر رعایت نہیں ہے)

سشرت کا ترجمہ حصہ دوم:- سشرت سوتر استھان نصف تک کا ترجمہ حصہ اول میں شائع ہو چکا ہے باقی سوتر استھان کا ترجمہ حصہ دوم میں ختم کیا گیا ہے **قیمت** اردو ساڑھے چھ آنے (اس پر رعائیت نہیں)

فزیالوجی یا علم افعال الاعضاء:- جسم انسانی کے ہر عضو کا بیان **قیمت** دس آنے +

شناخت نبض:- اس میں نبض کی پہچان کے متعلق نہایت وضاحت سے ذکر کیا گیا ہے **قیمت** فی جلد پانچ آنے

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر اول:- اس میں دیش اوپکارک کے از اپریل ۱۹۰۴ء تا مارچ ۱۹۰۵ء کے کل مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ بڑے بڑے نامی حکماء اور ایڈیٹر دیش اوپکارک کے مجرب نسخہ جات درج کئے گئے ہیں **قیمت** فی جلد دس آنے +

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر دوم:- اخبار دیش اوپکارک کے از اپریل ۱۹۰۵ء تا مارچ ۱۹۰۷ء یعنی دو سالوں کے مجرب نسخہ جات کا لب لباب اور نچوڑ درج ہے مجربات کی کان ہے **قیمت** دو روپے

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر سوم:- دیش اوپکارک کے دو سال از اپریل ۱۹۰۷ء تا مارچ ۱۹۰۹ء کے مجربات کا مجموعہ **قیمت** تین روپے آٹھ آنے +

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر چہارم:- اس میں اپریل ۱۹۰۹ء سے مارچ ۱۹۱۱ء تک کے مجربات درج ہیں **قیمت** فی جلد تین روپے آٹھ آنے +

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر پنجم:- اس میں مجربات اپریل ۱۹۱۱ء سے مارچ ۱۹۱۵ء تک درج ہیں **قیمت** فی جلد سات روپے یہ دو حصوں میں بھی مل سکتی ہے **قیمت** حصہ اول چار روپے حصہ دوم تین روپے آٹھ آنے +

ویدک کے مشہور مرکبات:- اس میں ویدک کی تمام مشہور مشہور ادویات کے تقریباً ڈیڑھ سو نسخہ جات دئے گئے ہیں ہر نسخہ کی ایسی تشریح کی گئی ہے کہ ہر ایک شخص بخوبی ان پر عمل کر کے بنا سکتا ہے **قیمت** اردو چودہ آنے ہندی سوا روپیہ +

گنج مجربات { ہم کو فارسی کی ایک قلمی بیاض ملی ہے جسکے اندر ہر ایک مرض کے ایسے ایسے عجیب نسخہ جات ہے جو کسی بھی کتاب میں نہیں ملتے۔ ہم نے اس کا ترجمہ کر کے کتابی صورت میں آپ صاحبان کے سامنے پیش کر دیا ہے اس کے سینکڑوں نسخے اس شخص کے برسوں فقیروں سنیاسیوں کے پیچھے پھر کر حاصل کئے ہوئے ہیں **قیمت** ایک روپیہ آٹھ آنے +

علاج بالمفردات { اس میں سر سے پاؤں تک کل امراض کا علاج صرف ایک دوائی سے بتلایا گیا ہے فقیری چٹکلوں کا ذخیرہ ہے تیسرا ایڈیشن **قیمت** فی جلد اردو ایک روپیہ چار آنے +

لاثانی لغات الادویہ:- اتنی جامع لغات آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ آپکو کسی زبان کا نام معلوم ہو ہندوستان کی ہر زبان اور انگریزی و لاطینی کے نام بھی فوراً معلوم ہو جاویں گے ہر زبان کی ردیف موجود ہے اور سب نام لکھے دئے گئے ہیں بڑی محنت و خرچ سے تیار کی گئی ہے **قیمت** فی جلد اردو چار روپے +

گوشوارہ تشخیص الامراض { ہر وید حکیم کے ہنر کی کتاب اس میں ردیف وار ہر علامت مرض کو بتلایا ہے کہ وہ کتنی امراض میں ہو سکتی ہے امراض کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ نوٹ ہے کہ اس مرض کی دیگر علامات کہاں ہیں تشخیص مرض کے لئے بے نظیر ہے۔
قیمت فی جلد اردو دو روپے +

نشانات موت:- مرض جب حد سے گذر جاوے تب اس کی کچھ نشانیاں ہوتی ہیں جس سے انسان کے آخری وقت کا پتہ لگتا ہے وہی اس میں درج ہیں **قیمت** ساڑھے پانچ آنے +

وش میں امرت:- اس کتاب میں افیون کچلہ اور بچھناگ آک دھتورہ وغیرہ نباتاتی زہروں کے مفید نسخے دئے گئے ہیں جو چیزیں موت کا سبب ہوتی ہیں انہی کے اندر امرت پوشیدہ ہے **قیمت** اردو چھ آنے ہندی چودہ آنے +

دودھ نباتات:- اس میں دودھ والی تمام نباتات کے دودھ کے فوائد اور اس سے جو ادویات یا کشتہ جات بن سکتے ہیں ان کا ذکر ہے۔ **قیمت** اردو چھ آنے ہندی آٹھ آنے +

جو اصحاب جنسی معاملات کی واقفیت حاصل کرنا چاہیں وہ مندرجہ ذیل کتب پڑھیں:-

کام ورتی شاستر حصہ اول:- اس کے اندر ۲۴۵ دستی تصاویر اور پچاس فوٹو بلاک کی تصاویر ہیں جس کے اندر خوبصورتی و تندرستی کے راز ہیں اور اقسام مرد و عورت کی مکمل تشریح ہے۔ **قیمت** اردو فی جلد پانچ روپے۔ ہندی فی جلد چھ روپے +

کام ورتی شاستر حصہ دوم:- یہ کتاب صرف حکماء وید صاحبان یا ڈاکٹران محققان انتھراپولوجی۔ ایتھنالوجی و سائکولوجی۔ سائکو انیلے سس ویز کالج کے پروفیسر صاحبان وکلاء و بیرسٹر صاحبان مصنفان کتب ادبی طبی یا میڈیکل کالج کے طلباء کو دی جاویگی۔ آرڈر انکی چھپی ہوئی لیٹر فارم پر آنا چاہیے اور طبی کالجوں کے طلباء کی صورت میں ان کے کالج کے پروفیسر یا پرنسپل کا سرٹیفکیٹ ساتھ ہونا چاہیے کہ یہ شخص ہمارے کالج کا طالب علم ہے۔ اس کتاب میں سو سے زیادہ تصاویر بھی ہیں **قیمت** اردو فی جلد چھ روپے (رعائتی پانچ روپے)

ویرج کے متعلق علمی و طبی تحقیقات:- ویرج (منی) جسم انسانی کا سورج یا عطر ہے اس کے متعلق پوری واقفیت بہم پہنچائی گئی ہے اعضائے تناسل مردانہ اور زنانہ کا ضروری بیان دیا ہے عورتوں کی منی کے متعلق مکمل بحث ہے اور چاند کی تاریخوں کے ساتھ اس کا تعلق ظاہر کیا گیا ہے **قیمت** اردو ساڑھے چھ آنے ہندی دس آنہ

کیا ہم لڑکا یا لڑکی اپنی مرضی پر پیدا کر سکتے ہیں؟ اولاد حسب خواہش پیدا کرنے کے متعلق آجتک کی ویدک اور یونانی ڈاکٹری کل تحقیقات کا علیحدہ بیان۔ کس طرح تبدیلی کی جا سکتی ہے۔
قیمت فی جلد اردو ڈھائی آنے ہندی ساڑھے چار آنے +

میرے ڈاکٹر چچا نے مجھے معاملات دنیاداری کی تعلیم کیسے دی؟ مضمون نام سے ہی ظاہر ہے **قیمت** فی جلد اردو ڈیڑھ آنہ۔ ہندی چار آنے +

رسالہ وضع حمل:- یہ رسالہ ہر گھر میں پڑھ کر یا سنا کر اس کے تمام مضامین ذہن نشین کر دینے چاہئیں۔ عورت کا اس سے واقف ہونا ضروری ہے اس میں ۳۳ بامعنی تصاویر ہیں **قیمت** اردو ساڑھے چھ آنے ہندی دس آنے +

بوڑھے سالہا جوان و تندرست کیوں و کیسے؟ مضمون نام سے ہی ظاہر ہے **قیمت** اردو ساڑھے چار آنہ ہندی دس آنے +

ذاتی مشورہ { اس کتاب کے مصنف شرمیان پنڈت جی کے فرزند آیوروید آچاریہ ڈاکٹر بلدیو جی شرما ہیں۔ یہ کتاب ان نوجوانوں کے لئے ہے جو اپنی غلط کاریوں کے سبب اپنے آپکو ہر طرح سے تباہ شدہ خیال کرتے ہیں اور ایسے مریضوں کیلئے بھی لکھی گئی ہے جنہیں باوجود بہترین ٹانک ادویات کے استعمال کے بھی شفا حاصل نہیں ہوتی **قیمت** اردو آٹھ آنہ ہندی آٹھ آنہ

رسالہ زہروں کا علاج نمبر سوم:- اس میں سانپ بچھو بھڑ مکھی۔ بھونرا چھپکلی اور دیگر زہریلے جانوروں اور حشرات الارض کا مفصل بیان اور کاٹے کا علاج درج ہے ہاف ٹون اور قلمی تصاویر بھی ہیں **قیمت** اردو ایک روپیہ چار آنے +

موت کے قاصد کرم و انکی حقیقت:- اس کتاب کے اندر تمام ضروری امراض مثلاً ملیریا۔ ٹائیفائیڈ۔ پلیگ۔ مرض النوم فیلپا وغیرہ کے جرم اور ان کے ایک دوسرے تک پہنچانیوالے کرم اور ان کی عادات کا پورا بیان ہے۔ **قیمت** اردو ساڑھے چھ آنے ہندی نو آنے +

تحفہ سرمایا بابت سال ۱۹۱۶ء:- بیان امراض باہ اس کا علاج کتابی صورت میں **قیمت** اردو ساڑھے پانچ آنے +

رسالہ کریزا:- امریکہ کے مشہور ڈاکٹر سٹاک ہالم کی تصنیف کا اردو ترجمہ جس میں مرد و عورت کے تعلقات پر روشنی ڈالی ہے ان کا خیال ہے کہ بدوں انسانی جوہر کے خرچ کئے بھی مرد و عورت کا تعلق ممکن ہے بڑے عجیب و مفید خیالات ہیں **قیمت** فی جلد اردو آٹھ آنے +

بے اولاد کیا کریں:- اس کے مصنف شری پنڈت جی کے فرزند آیوروید آچاریہ ڈاکٹر بلدیو جی شرما بی اے۔ شاستری (پنجاب) ایم این ایم ایس (برلن)، ایم۔ آئی۔ پی۔ ایس (ویانا) ہیں اس مضمون پر آجتک کوئی ایسی کتاب اردو یا ہندی میں شائع نہیں ہوئی ہے بہت ہی مختصر اور پر از معنی ہے صرف چند تدابیر اور نسخہ جات برتنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اپنے ڈھنگ کی نرالی کتاب ہے **قیمت** اردو دو آنے ہندی تین آنے (اس پر کوئی رعائیت نہیں ہے) +

عام دلچسپی کی چند مفید عام کتب کا بیان ذیل میں ملاحظہ فرماویں

رسالہ گھر کا حکیم:- عام طور پر گھروں میں ہوتی رہنے والی امراض کے مختصر آسان مگر مجرب و آزمودہ بیسیوں نسخے اس میں دئے گئے ہیں **قیمت** اردو ڈھائی آنے ہندی ساڑھے چار آنے +

رسالہ طبلیہ:- طبلیہ کل امراض کیواسطے کافی ہے۔ رسالہ ہذا میں اس کا مکمل بیان درج ہے کل فوائد اور استعمال کے طریقے بھی درج ہیں **قیمت** اردو ڈیڑھ آنہ ہندی چار آنے +

پرورش اطفال:- اس رسالہ کے اندر پرورش کے متعلق کوئی نکتہ نہیں ہے جسکو واضح نہ کیا گیا ہو۔ ہر گھر میں اس رسالہ کا موجود ہونا ضروری ہے ہر بات میں آپکی رہنمائی کریگا **قیمت** اردو چودہ آنہ ہندی ایک روپیہ

رسالہ برہمچریہ:- آجکل برہمچریہ کے واقع نسیان۔ مقوی دماغ اکسیر حافظ دافع جریان وغیرہ ہونے کو ہر خاص و عام بخوبی جاننے لگ گئے ہیں۔ اس میں برہمچریہ کا مکمل بیان درج ہے۔ **قیمت** اردو دو پیسہ ہندی ایک آنہ +

رسالہ دلچسپ طبی مضامین:- دیش اوپکارک کے چند عام مضامین کا مجموعہ **قیمت** اردو ساڑھے چار آنہ +

من اور اس کا جسم سے تعلق { مضمون نام سے ظاہر ہے۔ **قیمت** اردو دو آنے +

جیو جٹسو (جاپانی کشتی کا طریق) { جس کے جاننے والا اگر اکلا دکلا قابو آجاوے تو اپنی حفاظت پورے طور پر کر سکتا ہے۔ **قیمت** اردو ساڑھے چار آنے +

رسالہ حکیم و مریض { حکیم کو علاج کرنے سے پہلے اور مریض کو علاج کرانے سے پہلے اس کو پڑھ لینا چاہیئے **قیمت** اڑھائی آنے +

دودھ و اس کی اشیاء { ہر انسان کو پڑھنا چاہیئے ہر قسم کے دودھ کے مفصل فوائد اور دودھ سے بننے والی تمام ضروری اشیاء کا بیان و فوائد **قیمت** اردو سوا روپیہ ہندی ڈیڑھ روپیہ

رسالہ سیر یورپ حصہ اول { انگلینڈ۔ فرانس۔ جرمنی۔ بلجیم و سوئٹزرلینڈ۔ اٹلی آسٹریا کے دلچسپ حالات انکی تہذیب کی سچی تصویر ان کی ترقی کا راز درج ہے **قیمت** اردو پندرہ آنے ہندی ڈیڑھ روپیہ +

رسالہ سیر یورپ حصہ دوم:- اس میں ٹرکی یونان وغیرہ کے حالات وضاحت کے ساتھ لکھے گئے ہیں **قیمت** اردو دس آنے +

مرہم چکتسا (زون تھیراپی) { یہ ایک امریکہ کی کتاب کا ترجمہ ہے اس میں ہر مرض کا علاج صرف کسی حصہ جسم پر دباؤ ڈالنے سے ہوتا ہے با تصویر **قیمت** اردو فی جلد آٹھ آنے

طب ہندی کی قدامت:- مشہور ڈاکٹر لوبھو کے پر از معلومات خیالات ہر ہندوستانی اور ہر معالج کے خصوصاً پڑھنے لائق ہے **قیمت** اردو چار آنے

لاہور گائیڈ:- یہ انگریزی زبان میں ہے **قیمت** دو آنہ (اس پر رعایت نہیں)

المشتہر منیجر دیش اوپکارک بک ڈپو۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن۔ ۱۷؍مارچ۔ ایک اعلان مظہر ہے کہ فلپائن کے امریکن کمانڈر جنرل میک آرتھر آسٹریلیا پہنچ گئے ہیں۔ آپ کے ہمراہ چیف آف سٹاف بریگیڈیئر جنرل اور کئی سٹاف افسر بھی ہیں۔ حکومت آسٹریلیا کی درخواست پر جنرل موصوف کو آسٹریلیا کی اتحادی افواج کا سپریم کمانڈر مقرر کیا گیا ہے، اس اعلان میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ امریکہ کی کثیر التعداد بری اور فضائی فوج یہاں پہنچ چکی ہے۔ لیکن برطانوی اخبارات کہہ رہے ہیں کہ آسٹریلیا میں مزید امریکن اور برطانوی کمک بھیجی جائے۔

چنگکنگ۔ ۱۷؍مارچ۔ آج چین میں "یوم ہندوستان" کی تقریب پر ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے میڈم چیانگ کائی شیک نے ہندوستان سے اپنی محبت کا اظہار کیا، اور کہا کہ دونوں ممالک کے باشندے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دشمن کا مقابلہ کرنے کا عزم کئے ہوئے ہیں۔ سر کرپس کی ہندوستان میں متوقع آمد کا ذکر کرتے ہوئے میڈم موصوفہ نے کہا۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہندوستان کو ایسے اختیارات مل جائیں گے جن کے ماتحت وہ آزادی کے راستہ پر گامزن ہو کر دشمن سے اپنا لوہا منوا سکے گا۔

انقرہ۔ ۱۷؍مارچ۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ سمرنا سے ۹۰ میل جنوب ایک شہر پر گیارہ نامعلوم ملک کے طیاروں نے بم اور مشین گنوں سے حملہ کیا جس کے نتیجہ میں دس آدمی ہلاک اور بیس زخمی ہوئے۔ حکومت ترکیہ اس حادثہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

نئی دہلی۔ ۱۷؍مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی میں سرکاری طور پر بتایا گیا کہ ملایا کے ۸ لاکھ ہندوستانیوں میں سے ۵ ہزار اور برما کے دس لاکھ ہندوستانیوں میں سے پچاس ہزار کے قریب وہاں سے نکالے جا چکے ہیں۔ نیز امریکن ٹیکنیکل مشن کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا کہ اس مشن کی آمد سے ہندوستان کی بہت سی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

لنڈن۔ ۱۷؍مارچ۔ روس میں ہر جگہ دشمن پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ سمولنسک کے علاقہ میں ایک اہم جگہ پر رُوسیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ دریائے دونیز کے مشرق میں دس میل دُور خارکوف کی طرف مارشل تموشنکو کی پیشقدمی جاری ہے۔

لنڈن۔ ۱۷؍مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈچ ایسٹ انڈیز کا تجارتی بیڑہ جس کا مجموعی وزن ۲۰ لاکھ ٹن کے قریب ہے اب اتحادیوں کے قبضہ میں ہے۔

نئی دہلی۔ ۱۷؍مارچ۔ کل ٹاؤن ہال میں زیر صدارت مہاتما سندر لال صاحب پیشوایان مذاہب کا جلسہ ہوا۔ جس میں مختلف معززین نے تقریریں کیں۔ پبلک نے اس قسم کے جلسوں کو بہت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔

لائل پور۔ ۱۷؍مارچ۔ ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمگیر جنگ ہندوستان کی بھی جنگ ہے۔ اس جنگ میں کامیابی پر ہی آپ کے گھروں کی حفاظت کا انحصار ہے۔ اگر ہندوستان ایک عظیم الشان ملک کی حیثیت میں زندہ رہا۔ تو دنیا کی نظروں میں وہ قابل عزت بن جائے گا۔

لاہور۔ ۱۷؍مارچ۔ سر جوگندر سنگھ صاحب پٹیالہ کے وزیر اعظم مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ ایک بار پہلے بھی پٹیالہ کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔

وینکوور۔ ۱۷؍مارچ۔ بحرالکاہل کی حفاظتی اسکیم کے ماتحت حکومت کینیڈا نے تقریباً ۲۳ ہزار جاپانی مردوں، عورتوں، اور بچوں کو ملک کے اندرونی حصوں میں بھیجے جانے کی سکیم تیار کر لی ہے۔ جاپانیوں کو جنگ کے خاتمہ تک وہاں رکھا جائے گا۔ ان کی جائیدادوں اور دیگر حقوق کی پوری حفاظت کی جائے گی۔

لنڈن۔ ۱۷؍مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ یکم جون سے پارچات کے استعمال کے راشن میں ۲۵ فیصدی تخفیف کر دی جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کپڑے کی تیاری میں کمی سے ۵۰ ہزار کے قریب مزدور جنگی فیکٹریوں میں کام پر لگائے جا سکیں گے۔

کلکتہ۔ ۱۷؍مارچ۔ آج چین میں "یوم ہندوستان" کی تقریب پر چینی نمائندہ نے ہندوستان کے نام یہ پیغام دیا۔ کہ جاپان ہندوستان پر ضرور حملہ کرے گا۔ ہمیں متحد ہو کر اس کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔

لاہور۔ ۱۷؍مارچ۔ پولیس نے ایک شخص کی رپورٹ پر ایک دوکاندار کو ۸ روپے من آٹا فروخت کرنے پر ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت گرفتار کر لیا۔

نئی دہلی۔ ۱۷؍مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ سر لیاقت حیات خان سابق وزیر اعظم پٹیالہ ریاست بھوپال کے پولیٹکل مشیر مقرر کئے گئے ہیں۔

ماسکو۔ ۱۷؍مارچ۔ ماسکو ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ لینن گراڈ کے محاذ پر ہماری فوجیں دشمن کی لائنوں میں گھس گئیں اور ٹینکوں کی امداد سے دشمن کو پسپا کر کے چند میل پیش قدمی کی۔

تنجیر۔ ۱۷؍مارچ۔ فرانسیسی مراکش کی گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ ساحلی شہروں میں رہنے والے ۱۸ اور ۵۰ سال کی درمیانی عمر کے تمام برطانوی باشندوں کو فوراً نظربند کر دیا جائے۔ اس حکم کے ماتحت تقریباً ۲۰۰۰ اشخاص نظر بند کئے جا رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ قدم مقبوضہ فرانس پر برطانوی بمباری کی وجہ سے اُٹھایا گیا ہے۔

لنڈن۔ ۱۷؍مارچ۔ رومانیہ کے دارالسلطنت بخارسٹ کے ایک فوجی گودام میں بم پھٹنے کے نتیجہ میں ۱۵۰ کے قریب اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ دیر سے پھٹنے والا بم تھا۔

نئی دہلی۔ ۱۷؍مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں اینگلو انڈین ممبر مسٹر ہنری گڈنی نے ففتھ کالم کے خلاف تنبیہ کی اور کہا۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ بنگال وزارت فارورڈ بلاک کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے، آپ نے وائسرائے سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ بنگال کی صورت حال کے متعلق سخت قدم اٹھائیں۔

نئی دہلی۔ ۱۷؍مارچ۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ہندوستان کے فوجی ہسپتالوں میں اس وقت نرسوں کی بہت کمی ہے۔ ہندوستان کی یورپین۔ اینگلو انڈین اور ہندوستانی عورتوں سے فوری اپیل کی گئی ہے کہ وہ بطور نرس بھرتی ہوں۔

ماسکو۔ ۱۸؍مارچ۔ محاذ جنگ کی اطلاع ہے کہ سٹاریا اوسا کے محاذ پر گھری ہوئی جرمن فوجوں کو ایک اور شکست کا سامنا ہوا ہے۔ رُوسی فوجوں نے جرمنوں کی مزاحمت کے سب سے بڑے مرکز پر قبضہ کر کے پندرہ ہزار جرمن سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

سڈنی۔ ۱۸؍مارچ۔ اخبار "سڈنی ٹیلیگراف" کے نامہ نگار نے پورٹ مورسبی سے اطلاع دی ہے کہ آبنائے تورس کے جزیروں کی فضائی اور بری فوجوں کے افسروں کا خیال ہے کہ جاپانی عنقریب ایک زوردار حملہ کرنے والے ہیں۔ اگر دشمن اس میں کامیاب ہو گیا۔ تو پورٹ مورسبی سے ڈارون تک سمندری راستہ کٹ جائیگا۔

قاہرہ۔ ۱۷؍مارچ۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کل سارا دن اگلے حصوں میں دشمن کی سرگرمیاں بڑھی رہیں۔ دشمن کے ایک مضبوط دستے نے ٹینکوں کی مدد سے چربی کے رقبہ میں پیش قدمی کی مگر ہمارے موٹر دستوں نے پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا گیا۔

کلکتہ۔ ۱۷؍مارچ۔ ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند نے دس ہزار روپے کی رقم گورنر بنگال کو ملایا اور برما کے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے روانہ کی ہے۔

کلکتہ۔ ۱۷؍مارچ۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کی مجلس عاملہ نے موجودہ صورت حالات کے پیش نظر

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی